علیہ و آلہ وسلم دونوں طرح پڑھنا اور لکھنا جائز ہے (عبد المالک)۔

مختلف مسلک کے امام کے پیچھے نماز

ہمارے ہاں دو مساجد ہیں: ایک بریلوی حضرات کی، اور دوسری دیوبندی حضرات کی ہے۔ ہمارے مولوی صاحب شرک و بدعت اور بریلوی حضرات کے کٹر مخالف ہیں۔ میں جماعتی تربیت کے زیر اثر اپنے ہم مسلک لوگوں کے برخلاف، بریلوی امام کے پیچھے عام نماز اور نماز جنازہ پڑھ لیتا ہوں۔ میرا یہ عمل میرے ہم مسلک ساتھیوں کو برا لگتا ہے۔ کل نماز جمعہ کے خطبہ میں ہمارے مولوی صاحب نے صاف صاف کہہ دیا کہ بریلوی مشرک ہیں اور کسی طور پر بھی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی بلکہ مقتدی پر الٹا گناہ ہوتا ہے۔ ہمارے مولوی صاحب جانتے ہیں کہ میں جماعت اسلامی کا آدمی ہوں۔ وہ قبل ازیں دبے الفاظ میں مجھ سے بریلوی حضرات سے مکمل اجتناب کا کہتے رہے ہیں۔ اور میں ان سے یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ مسلمان ہیں۔ اگر ان کے کچھ عقاید خراب ہیں تو نماز پڑھ لینے میں کوئی مضایقہ نہیں۔ نماز ان کے پیچھے ہو جاتی ہے۔ مگر وہ فرماتے ہیں کہ یہ مشرک ہیں، ان سے تعلق داری بھی ناجائز اور ممنوع ہے۔ انھوں نے مولانا رشید احمد گنگوہی کا وہ فتویٰ بھی سنایا ہے کہ بریلوی حضرات کا مسلک مشرکانہ ہے لہٰذا ان کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے۔ اب ان کے فتویٰ نما انتباہ کے پیش نظر آپ سے رجوع کر رہا ہوں کہ اندریں حالات مجھے کیا کرنا چاہیے؟

گرامی نامہ پڑھا۔ خوشی ہوئی کہ آپ جمہور امت کے فیصلہ پر عمل پیرا ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان کے محققین جمہور علمائے اہل سنت (دیوبندی، اہل حدیث اور بریلوی) ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنے کے قائل ہیں۔ یہی مسلک مفتیٰ بہ ہے۔ جماعت اسلامی پاکستان اسی راہ اعتدال پر قائم ہے اور اسی کی داعی ہے۔ آپ اسی موقف پر قائم رہیے۔ عامتہ المسلمین اسی نظریے کو درست سمجھتے ہیں۔ بریلوی علما توحید و سنت کی جو تشریح کرتے ہیں، ان میں سے بعض ہماری رائے میں بھی سلف صالحین کی تعبیر و تشریح سے مطابقت نہیں رکھتیں، لیکن اس کی وجہ سے ان کی تکفیر نہیں کی گئی۔ بلاوجہ غصے میں آکر ایک محدود دائرہ میں بند ہو کر فتویٰ بازی کا کچھ بھی حاصل نہیں ہے۔ مثبت انداز میں توحید و سنت کی اشاعت کیجیے۔ بریلوی علما کی بعض تشریح سے علمی اختلاف کے باوجود ان پر طعن و تشنیع، الزام تراشی، تحقیر و تذلیل کی اجازت نہیں دی جا سکتی، کہ تمام مکاتب فکر کے حق پسند علما کا یہی نظریہ ہے۔ آپ فریقین سے حسب سابق دوستانہ روابط رکھیں اور انھیں ایک دوسرے کے قریب کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اصلاح ذات البین بہت بڑی نیکی ہے، بلکہ اس وقت نیکیوں میں سرفہرست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائیں (عبد المالک)۔